

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ،
 دوٹ ڈالنے کے بعد روضہ کے انگوٹھے پر ایک نشان لگا دیا
 جاتا ہے، وہ سیاہی کا ہوتا ہے، اور دو تین دن تک نہیں
 جاتا۔ کیا اس سے وضو ہو جائے گا؟ (سائل: روح الامین - کراچی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 (جوڑ بے جاؤ اور وصلیٰ)

دوٹ ڈالنے وقت روضہ کے انگوٹھے پر جوڑ لگانا لگا دیا
 جاتا ہے، وہ سیاہی کا ہوتا ہے۔ اور چونکہ سیاہی
 جلد تک پھنی کے پہنچنے سے مانع نہیں ہوتی کیونکہ اس کی
 کوئی تہ نہیں ہوتی، لہذا صورت مسئلہ میں اگر اس نشان
 کے ہوتے ہوئے وضو کر لیا جائے، تو وضو درست ہو جائے گا
 لہذا جاء فی الدر المختار:

(ولا یمنع) الطهارة (ونیم وحناء) ولو

جرمہ، لا یفتی (ودرن ووسخ) وکذا دهن

ودسومة... (و) لا یمنع ما علی ظف صباغ او

(کتاب الطهارة، مطلب فی أحوال العسل: ۲/۳۱۶، ط: مکتبۃ رشیدیہ)

وفي مجمع الزهر:

ولو بقی العجین فی الظف ما غسل

لا یکنی، وفي الدرین والظن ینکف لأن

الماء ینفذ، وکذا الصبغ والحناء او

(کتاب الطهارة: ۱/۳۶، ط: دار الکتب العلمیہ، بیروت)

وفي النهر الفائق:

وعلمیه إزالة ما یمنع اتصال الماء

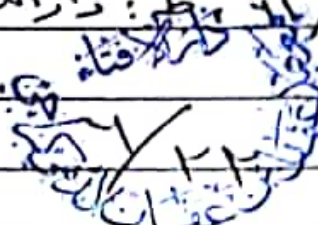
الی بدنہ لا مالاً یمنع کتراب وطين علی ظف...

واختلف فیما علی ظف الصباغ والفتک

علی أنه غیر مانع.

(کتاب الطهارة: ۱/۳۶، ط: دار الکتب العلمیہ، بیروت)

جاری ہے...



وفي الجبر الزئبق :

وكذا حلد السمك والوسخ والدرن

لا يمنح، وقيل: والتراب والطين في الظفر لا يمنح،

لأن المنيء نقي زفده، وما عدا نظير الصباغ

يمنح، وقيل لا يمنح للضرورة. قال في المضرات:

وعليه الفتح

(كتاب الطهارة: ١/٨٨، ط: دار الكتب العلمية، بيروت)

وكتاب غنية المتمل:

(كتاب الطهارة، فرائض الغسل: ٤٦، ط: مكتبة سيرة)

وكتاب تبيين الحقائق:

(كتاب الطهارة: ١/٦٠، ط: دار المعرفه)

وكتاب في الهندية:

(كتاب الطهارة، كتاب الثاني: ١/١٦، ط: قدسي كتبخانة)

وكتاب الساتراخانه:

(كتاب الطهارة، نزع آخر في بيان غننه وفرائضه: ١/٨٢، ط: دار الكتب)

(هو الله تعالى أعلم بالصواب)

عبد الله بن البوطاه

متخصص في الفقه والعلوم الحديث

بمعهده عثمان بن باغدان دله كاشغره

٢٧/١٢/٢٠١٥ - ١٥/٠٣/٢٠١٧ هـ

البايع

دار الافتاء

٢٣/٢/١٤٣٧ هـ

الحاج المكي

احسان الدين تقي عفا الله عنه

دار الافتاء، معبر عثمان كراچي

٢٢/٣/٢٠١٤ هـ

الحاج المكي

لواء القدر محمد نواز كراچي

١٩/٢/٢٠١٤ هـ

